زیدؓ کو حضرتِ نبوی میں سفارش کیلئے منتخب کیا جب انھوں نے سفارش کی تو اللہ کے نبی فداہ ابی وامی سخت ناراض ہوئے اور فرمایا کیا تم حدود الٰہی میں سفارش کرتے ہو؟ خدا کی قسم اگر میری بیٹی فاطمہؓ (اعاذہا اللہ) چوری کرتی تو میں اس کے بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔ تم سے پہلی امتیں اسی وجہ سے تباہ و برباد ہوگئیں کہ انھوں نے اللہ کی حدود میں امیر و غریب کا امتیاز قائم کیا۔ (باقی)

مُشاہدات

(از جناب طالب صاحب رحمانی مبارکپوری)

اے مسلمِ خوابیدہ ! یہ کیا دیکھ رہا ہوں — ہر گام پہ لغزش کی ادا دیکھ رہا ہوں
وابستہ ہے آزار و غم و رنج و الم سے — سہتے ہوئے غیروں کی جفا دیکھ رہا ہوں
کھول آنکھ ذرا نیند سے بیدار بھی اب ہو — افسوس یہ کیا حال ترا دیکھ رہا ہوں
تھی شوکت و قوت تری مشہور جہاں میں — برعکس اب انجام ترا دیکھ رہا ہوں
اب کس لئے باقی نہ رہی شان وہ تیری — کیوں تجھکو مصیبت میں گھرا دیکھ رہا ہوں
تھے تجھ میں کبھی خالدؓ و سلمانؓ سے مجاہد — اب ذوقِ شہادت کا فنا دیکھ رہا ہوں
ہے شور بپا کفر کا پھر سارے جہاں میں — توحید کی خاموش فضا دیکھ رہا ہوں
ہر سمت فزوں ہوگئی باطل کی سیاہی — کم شمعِ حقیقت کی ضیا دیکھ رہا ہوں
مایوس نہ ہو یاس نہیں ہے ترا شیوہ — تیرے ہی لئے لطفِ خدا دیکھ رہا ہوں
ہو پھر بھی ذرا گام زنِ راہِ حقیقت — ہمت تری کیوں اتنی فنا دیکھ رہا ہوں
غالب ہو وہ دل جس میں ہوں ایماں کی ضیائیں — قرآں میں یہ ارشادِ خدا دیکھ رہا ہوں
منظور بقا ہے تو عمل اپنے دکھا کچھ — ورنہ تری ہستی کو فنا دیکھ رہا ہوں

اسلام تو تلوار کے سائے میں ہے طالب
تلوار کے سایے میں بقا دیکھ رہا ہوں